بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۷۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم جمعہ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۱ رجب ۱۳۹۱ھ، ۳ تبوک ۱۳۵۰ ہش، ۳ ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زمین و آسمان دونوں جگہ میں تعریف کئے گئے

صحابہ کرامؓ کی جماعت ایسی پاکباز، خدا پرست اور مخلص تھی کہ قرآن کریم میں بھی اُن کی تعریف ہوئی

"نمونہ اور نظیر سے ہر بات سہل ہو جاتی ہے۔ انبیاء علیہم السلام نمونوں کے لئے آتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمیع کمالات کے نمونوں کے جامع تھے کیونکہ سارے نبیوں کے نمونے آپؐ میں جمیع ہیں۔ آپؐ کا نام اسی لئے محمدؐ ہے کہ اس کے معنی ہیں، نہایت تعریف کیا گیا۔ محمد وہ ہوتا ہے جس کی زمین و آسمان پر تعریف ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دُنیا کے لوگوں نے ان کو نہایت حقارت کی نگاہ سے دیکھا انہیں ذلیل سمجھا اور بخیالِ خویش ذلیل کیا۔ لیکن آسمان پر اُن کی عزّت اور تعریف ہوتی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے حضور راستباز ہوتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ دُنیا ان کی تعریف کرتی ہے۔ ہر طرف سے واہ واہ ہوتی ہے مگر آسمان اُن پر لعنت کرتا ہے خدا اور اُس کے فرشتے اور مقرب اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ تعریف نہیں کرتے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زمین و آسمان دونوں جگہ میں تعریف کئے گئے۔ اور یہ فخر اور فضل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو ملا ہے۔ جس قدر پاک گروہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا وہ کسی اور نبی کو نصیب نہیں ہوا۔ ..... رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جو جماعت ملی وہ ایسی پاکباز اور خدا پرست اور مخلص تھی کہ اس کی نظیر کسی دُنیا کی قوم اور کسی نبی کی جماعت میں ہرگز پائی نہیں جاتی۔ احادیث میں اُن کی بڑی بڑی تعریفیں آئی ہیں۔ یہاں تک فرمایا۔ اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِیْ اَصْحَابِیْ۔ اور قرآن کریم میں بھی اُن کی تعریف ہوئی یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا۔ موسیٰ کی جماعت جن مشکلات اور مصائب طاعون وغیرہ کے نیچے آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعت اس سے ممتاز اور محفوظ رہی۔ اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور انفاس طیبہ اور جذب الی اللہ کی قوت کا پتہ لگتا ہے کہ کیسی زبردست قوتیں آپؐ کو عطا کی گئی تھیں جو ایسا پاک اور جاں نثار گروہ اکٹھا کر لیا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۸۳-۸۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعاؤں میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں ہی تشریف رکھتی ہیں۔ آپ کو جسم میں دردوں اور کمزوری کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دُعاؤں میں مصروف رہیں۔

مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس انشاء اللہ ۲۵ تبوک (ستمبر) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔

اس اجلاس میں تین مضامین ۱۔ "حضرت سیّد احمد بریلویؒ کے کارنامے" ۲۔ "حضرت محی الدین ابن عربیؒ کے سوانح" ۳۔ "عبداللہ آتھم کی پیشگوئی" پر علی الترتیب ۱۔ مکرم خان بشیر احمد خان رفیق صاحب ۲۔ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب ۳۔ مکرم مرزا غلام احمد صاحب ایم۔ اے اپنے مقالے پیش فرمائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ کثرت سے اجلاس میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان میں کمپارٹمنٹ میں آنیوالے طلباء مطلع رہیں کہ ان کا امتحان ۵ ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

جماعت احمدیہ کا ۸۰ واں سالانہ جلسہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح (مطابق دسمبر ۱۹۷۱ء) بروز اتوار، سوموار، منگل منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ تفصیلی پروگرام عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۳ نبوت ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز کی حفاظت اور اس کے سات اہم تقاضے

قبل ازیں واضح کیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المومنون میں جن حقیقی مومنوں کو فلاح کا مستحق قرار دیا ہے ان کی ایک بنیادی صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (سورۃ المومنون آیت ۱۰) یعنی یہ کہ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ جہاں تک نمازوں کی حفاظت کا تعلق ہے اس میں ایک تو یہ امر شامل ہے کہ ایسے مومن خود ہر قسم کی نمازیں یعنی فرائض اور نوافل اچھی طرح ادا کرتے ہیں دوسرے اس میں یہ امر بھی شامل ہے کہ وہ نہ صرف خود اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں بلکہ اپنی قوم میں سے ہر ایک کی جسمانی عبادت کی حفاظت کرتے ہیں یعنی یہ دیکھتے رہتے ہیں کہ ان کی اولاد ان کی بیویاں ان کے رشتہ دار ان کے ہمسایہ اور ان کی سب قوم نماز کی پابند ہے یا نہیں۔

حفاظتِ نماز کے تعلق میں ان ہر دو امور کو مد نظر رکھتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مختلف احادیث میں نماز کی حفاظت کے سات مختلف درجے بیان فرمائے ہیں۔ بالعموم لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر دن بھر میں پانچ نمازیں جو فرض کی گئی ہیں التزام سے ادا کی جائیں تو حفاظت نماز کا حق ادا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ نمازوں کی حفاظت کا یہ سب سے ادنیٰ درجہ ہے جس سے اتر کر اور کوئی درجہ نہیں۔ دوسرا درجہ یہ ہے کہ پانچوں نمازیں وقت پر ادا کی جائیں تیسرا درجہ یہ ہے کہ نہ صرف یہ کہ ہر نماز وقت پر ادا کی جائے بلکہ باجماعت ادا کی جائے۔ چوتھا درجہ یہ ہے کہ انسان نماز کے مطالب کو سمجھ کر نماز ادا کرے۔ اس کے لئے نماز کا ترجمہ آنا اور نماز کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا ضروری ہے۔ پانچواں درجہ یہ ہے کہ انسان فرائض اور سنتوں کی ادائیگی پر ہی اکتفا نہ کرے بلکہ نوافل بھی ادا کرے اور اس طرح اپنے عمل سے یہ ثابت کرے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کی جناب میں حاضر رہنا چاہتا ہے۔ چھٹا درجہ یہ ہے کہ فرائض ہوں یا نوافل ان کی ادائیگی میں انسان محویت کی کیفیت پیدا کرے حتیٰ کہ وہ دو میں سے ایک مقام حاصل کر لے یا تو یہ کہ نماز ادا کرتے وقت وہ خدا کو دیکھ رہا ہو یا یہ کہ وہ اس یقین کے ساتھ نماز ادا کرے کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ ساتواں اور آخری درجہ یہ ہے کہ انسان فرض نمازوں اور نوافل کی ادائیگی کے علاوہ بالالتزام نماز تہجد بھی پڑھے۔ اور اس طرح اپنی راتوں کو بھی زندہ بنائے جب انسان یہ ساتوں درجے حاصل کر لیتا ہے اُس وقت کہہ سکتے ہیں کہ اُس نے نمازوں کی حفاظت کا حق ادا کر دکھایا ہے۔ اس کے بغیر محض فرض نمازیں پڑھ کر یہ سمجھنا کہ ہم وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ کے زمرہ میں شامل اور حصولِ فلاح کے حق دار ہیں محض نادانی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مختلف احادیث میں مذکور حفاظت نماز کے ان سات اہم تقاضوں کا ذکر کرتے ہوئے سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"(۱) ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کا پابند ہو۔ (۲) ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کو وقت پر ادا کیا کرے۔ (۳) ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کیا کرے (۴) ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کو سوچ سمجھ کر اور ترجمہ سیکھ کر ادا کرے (۵) ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ علاوہ فرضی نمازوں کے رات اور دن کے اوقات میں نوافل بھی پڑھا کرے (۶) ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کے اندر محویت پیدا کرے اور اتنی محویت پیدا کرے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق یا تو وہ خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہو یا وہ اپنے دل میں یہ یقین رکھتا ہو کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے ...... (۷) اسی طرح (ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ) تہجد کی مناجات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے ——— جب تک کوئی شخص اپنی نمازوں کی اس رنگ میں حفاظت نہیں کرتا اُس وقت تک اس کا یہ امید کرنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لے گا۔ ایک وہم سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل ص ۱۳۶)

حفاظت نماز کے ان ساتوں تقاضوں کو پورا کئے بغیر کوئی شخص وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ کے زمرہ میں شامل نہیں ہو سکتا اور عند اللہ فلاح کا مستحق قرار نہیں پا سکتا جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے یہ عظیم ذمہ داری اُس وقت تک ادا نہیں ہو سکتی اور اپنے اس عظیم مقصد کے لحاظ سے ہم اس وقت تک حقیقی فلاح کا منہ نہیں دیکھ سکتے۔ جب تک کہ ہم نماز کی حفاظت کے مذکورہ بالا تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوں اور نہ صرف یہ کہ ان سات تقاضوں کو ہم خود پورا کرنے والے ہوں بلکہ اپنی آئندہ نسلوں کی بھی اس رنگ میں تربیت کرنے والے ہوں کہ وہ بھی نمازوں کی حفاظت کے ان سات تقاضوں کو پورا کرتی والذین هم علی صلوتهم یحافظون کے زمرہ میں شامل ہوتی اور اللہ تعالیٰ کی جناب سے فلاح کی مستحق قرار پاتی چلی جائیں۔ خود قرآن مجید کی رو سے حفاظتِ نماز میں یہ امر شامل ہے کہ انسان نہ صرف اپنی نمازوں کا محافظ و نگران ہو بلکہ اپنی اولاد عزیز و اقارب اور دوسرے لوگوں کے بارہ میں بھی اس امر کی نگرانی کرے کہ وہ بھی نمازوں کے پوری طرح پابند رہیں۔ اور ان کے ساتوں تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوں۔ اس کے بغیر حصول فلاح کی امید رکھنا عبث ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے فضل سے حفاظت نماز کے ساتوں تقاضوں کو پورا کرنے اور اس طرح وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ کے زمرہ میں ہمیشہ شامل رہنے اور عند اللہ حصولِ فلاح کا مستحق بنے رہنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے تا کہ ہم بے فائدہ اور لغو کاموں سے مجتنب رہتے ہوئے عصمت و عفت اور پاکدامنی کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی امانتوں اور عہدوں کو پورا کرتے ہوئے اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے نسلاً بعد نسلٍ حقیقی فلاح سے ہمکنار ہوتے چلے جائیں۔ اور اس کے نتیجہ میں اسلام دنیا میں غالب آتا چلا جائے حتیٰ کہ یہ دنیا تمام تر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کرنے والوں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں سے آباد نظر آنے لگے۔

آمین اللّٰھم آمین۔

مشعلِ قرآن

اے فدایانِ جذبۂ ایمان!
تم سفینہ ہو۔ زندگی طوفان

آج کے دورِ بے مروّت میں
بڑھ گئے سائے۔ گھٹ گئے انسان

بے کنارا ہے بحرِ بے تابی
بے محابا ہے رُوح کا ہیجان

بے سلیقہ ہے کارزارِ حیات!
بے نتیجہ ہے سعیِ امن و اماں

کس کو اپنے مآل کا احساس
کس کو اپنے مقام کا عرفان

ایک انجان دوڑ۔ بہرِ طلب
ایک بے سود۔ کاوشِ بے جان

اضطرابِ شدید میں محبوس
بندہ و آقا۔ خواجہ و دہقان

آؤ اِس تیرگی کو دُور کریں
ہاتھ میں لے کے مشعلِ قرآن

عبدالسلام اختر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فریضہ نماز قومی۔ ملّی اور اجتماعی مقاصد کا حامل ہے

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

جدہ (سعودی عرب) سے عربی اخبار "عکاظ" روزانہ شائع ہوتا ہے اس اخبار کا مطالعہ کرتے وقت میری نظر ایک جگہ ٹھہر گئی۔ جب کہ عاجز ٹیلیویژن پروگرام "برامج التلیفزیون" پڑھ رہا تھا اور اسی پروگرام میں ایک سرخی "التوقف للصلوٰۃ" کے الفاظ میں لکھی ہوئی تھی۔ اس سرخی کا مطلب یہ ہے کہ اب نماز کا وقفہ ہوگا اور اس نماز کی ادائیگی کے لئے پروگرام بند رہے گا۔ نماز کے بعد پروگرام دوبارہ شروع ہوگا۔ حکومت سعودی عرب اور اس کے محکمہ ٹیلیویژن کا یہ اقدام مستحسن ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اتباع کی جائے اور تمام اسلامی ممالک اسے اختیار کریں۔

(۲)

اسلام میں نماز کا رکن دوسرے نمبر پر ہے اور پہلا رکن اقرار توحید اور رسالت محمدیہ کا ہے۔ نماز کے رکن کو اسلام نے بنیادی اہمیت دی ہے۔ نماز خدا تعالیٰ کے دربار میں پانچ وقت حاضری کا نام ہے اور اس رکن کے ذریعہ عبادت کی حقیقی روح قائم کرنا مقصود ہے اور نماز کے قیام سے ایک مسلمان عملی شہادت دے رہا ہوتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کی توحید کا معترف ہوں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر میرا ایمان ہے اور اس بلند و بالا مقصد کے لئے یہ حکم ہے کہ مسجد میں تمام فرض نمازیں باجماعت ادا کی جائیں تاکہ فریضہ نماز کے ساتھ جو قومی۔ ملی اور اجتماعی مقاصد وابستہ ہیں وہ بدرجہ اتم اور احسن انجام پا سکیں چنانچہ ارشاد خداوندی ہے۔

وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ (اعراف)

ہر مسجد کے پاس اپنی توجہ درست کر لیا کرو اور ان کی عبادت کو خالص اسی کا حق قرار دیتے ہوئے اسی کو پکارو۔

اسلام میں نماز اور مسجد کے قیام سے دراصل اس عظیم اسلامی اخوت اور باہمی تعاون و تعارف کی روایات کو ہمیشہ کے لئے نسلاً بعد نسلٍ زندہ رکھنا ہے جن کے ایمان افروز مناظر ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں نظر آتے ہیں اور اس میں کسی قسم کے امتیاز کو جائز نہیں سمجھا گیا۔ آج ملک میں جو سیاسی بحران کا عفریت سوار ہے۔ قومی اور علاقائی تعصب کو ہوا دی جا رہی ہے زبان رنگ و نسل کے سوال کو اٹھایا جا رہا ہے اور اس فتنہ نے ہمارے ذہنوں کو بہت سے دوسرے مثبت اور اہم کاموں سے روک رکھا ہے اس کا حقیقی علاج اور مداوا

فریضہ نماز ہی ہے

اسلام ہرگز ہرگز منفردانہ زندگی بسر کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور وہ قانوناً اور اخلاقاً علماً اور عملاً باہمی انتشار و اختلاف کو ایک لحظہ کے لئے برداشت نہیں کرتا اور ہر شعبہ زندگی میں باہمی اخوت محبت اور اتفاق کا حکم دیتا ہے وہ ہر آن اجتماعی زندگی کی تلقین کرتا ہے کیونکہ اجتماعی زندگی اور اس کے مقررہ اصولوں پر عمل سے ہی عدل و مساوات اور اسلامی اخوت کی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اخلاق کے قیام میں نماز بطور بنیاد کے ہے جرائم کی کثرت پر نماز قدغن کا حکم رکھتی ہے نماز دنیاوی اعتبار سے اتحاد جسمانی اور فکری کی حامل ہے تو دینی اعتبار سے روحانی اتحاد اور دلی اخوت کا باعث ہے اور اس فریضہ نماز سے قومی۔ اجتماعی۔ ملی اور اخلاقی مقاصد وابستہ ہیں

اسلامی معاشرہ کے بنیادی قواعد و ضوابط کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ اللہ کا بول بالا کیا جائے اور اس کی محبت تمام محبتوں پر غالب ہو اور احکام ربانی کو فوقیت دی جائے اس پر دل و جان سے عمل کیا جائے اور رضاء ربانی حاصل ہو فریضہ نماز سے پابندی وقت۔ صفائی جسم جماعتی وابستگی۔ مساوات۔ باہمی اتحاد اخوت و مودت۔ تنظیم جماعتی خلوص کاہلی اور سستی کا انسداد روحانی سرور خاندانی و نسلی امتیاز سے اجتناب، اخلاقی پاکیزگی اور اخلاقی جرائم سے نفرت مداہنت اور سب سے بڑھ کر تعلق باللہ جیسی نعمت عظمیٰ حاصل ہوتی ہے

کیا ہی ایمان افروز منظر ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے اس کے گھر میں اذان کی آواز سنتے ہی چند منٹوں کے لئے ہر طبقہ کے فرزندان اسلام امیر و غریب حاکم و محکوم۔ مالک و مزدور افسر و ماتحت اور شاہ و گدا سب ایک صف میں شانہ بشانہ خدا تعالیٰ کے دربار میں کھڑے سربسجود ہوتے ہیں۔

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے دریافت فرمایا کہ اگر کسی آدمی کے دروازے پر پانی سے بھرپور نہر چل رہی ہو اور وہ اس نہر میں دن میں پانچ مرتبہ نہائے۔

هَلْ يَبْقٰى عَلَيْهِ مِنْ دَرَنٍ

کیا اس پر کسی قسم کی گندگی اور میل رہیگی صحابہ نے بالاتفاق جواب دیا

لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضور! ہرگز نہیں۔ اس حدیث میں بتایا گیا ہے کہ اخلاقی جرائم کے انسداد کیلئے نماز جیسے فریضہ سے بہتر کامیاب اور فعال کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ نماز ہی ہمیشہ بدخیالات اور خراب سوسائٹی سے محفوظ رکھتا ہے۔ نماز کے لئے چند منٹوں کا وقفہ عوام اور حکومت کا باہمی مفاد ہے اور محکمہ ٹیلیویژن اس میں بہترین کردار ادا کر سکتا ہے۔

اپنے اپنے مقام ایمان کے مطابق خدا کی راہ میں خرچ کرنا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل یکم دسمبر ۱۹۶۶ء میں فرمایا:۔

"ہر شخص اپنی استطاعت اور قوت اور استعداد کے مطابق اور اپنے اپنے مقام ایمان کے مطابق اندازہ لگا کر ایسے موقعوں پر خدا کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کرتا ہے۔ لیکن کوئی خاص حد بندی مقرر نہیں۔ جیسا کہ تحریک جدید کے چندوں کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوئی حد بندی مقرر نہیں کی۔ لیکن اس خواہش کا ضرور اظہار کیا ہے کہ ایک مہینہ کی آمد کا ۱/۵ سالانہ تم دیا کرو۔ تاکہ سلسلہ کی ضروریات پوری ہوتی رہیں"۔

یاد رہے کہ جماعتوں نے اس سال سات لاکھ نوے ہزار روپیہ کا ٹارگٹ پورا کرنا ہے۔ خدا کرے کہ جماعتیں اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے عزم صمیم کریں اور اس کے مطابق قربانی عمل میں لائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر سوال و جواب کا پروگرام

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہر سال پروگرام میں سوال و جواب کے لئے قریباً ایک گھنٹہ وقت رکھا جاتا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سوالات پہلے سے منگوا لئے جائیں۔ جو دوست سوالات بھجوانا چاہتے ہوں وہ خوشخط لکھ کر اپنے نام اور مکمل پتہ کے ساتھ دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ (قائد عمومی)

قابل ادخال خزانہ رقوم ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجوا دی جائیں تاکہ سلسلہ کے کاموں میں رکاوٹ پیدا نہ ہو (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بابا فریدالدین گنج شکرؒ

(مکرم انیس الرحمان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ)

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی کے نتیجہ میں سینکڑوں، ہزاروں اولیاء امت محمدیہ میں پیدا ہوئے جو روشنی کے مینار تھے۔ ان کے ذریعہ اسلام کی خوب اشاعت ہوئی اور بہت سے رستہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں نے ہدایت پائی ان میں سے ایک بزرگ حضرت بابا فریدالدین گنج شکرؒ بھی ہیں جو برصغیر میں معروف و مشہور ہیں۔

آپ کا شجرہ نسب خلیفۃ الرسول حضرت امیرالمومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔

حضرت بابا فریدالدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ۵۶۹ھ کو ملتان کے قریب ایک قصبہ کھتوال میں ہوئی۔ اٹھارہ سال کی عمر میں اعلیٰ تعلیم کے لئے ملتان تشریف لے گئے۔ جہاں ان کی ملاقات حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ہوئی جس کی وجہ سے ان کی زندگی میں ایک عظیم تغیر اور انقلاب رونما ہوا۔ آپ کو بچپن سے ہی اسلامی تعلیمات سے شغف تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے قرآن، حدیث، فقہ، علم کلام وغیرہ علوم میں کافی مہارت و دسترس حاصل کی۔ آپ نے تحصیل علم اور سیاحت کی خاطر متعدد بلاد اسلامیہ کا سفر اختیار فرمایا۔ آپ نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی بھی زیارت کی۔

آپ نہایت سادہ طبیعت اور منکسر المزاج بزرگ تھے۔ اپنی تمام زندگی قرآن و سنت کی پیروی میں گذاری۔ عمر کا اکثر حصہ فقر و فاقہ میں گزارا۔ دل انتہائی نرم اور خدا تعالیٰ کی ذکر میں گداز تھا۔ آپ کا گھر غرباء مساکین کا مرجع بنا ہوا تھا۔ آپ کثرت سے خیرات و صدقہ کرتے۔ بڑے بڑے عالم و فاضل لوگ آپ کی مجلس میں بیٹھتے اور آپ سے فیض حاصل کرتے۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو تبلیغ اسلام کا بہت شوق تھا برصغیر پاک و ہند جو کہ شرک و کفر اوہام پرستی ذات پات کی الجھن چھوت چھات کی بدعت میں ڈوبا ہوا تھا۔ آپ ان رسومات اور ضلالت کے خلاف سرگرم عمل رہے اور ساری زندگی ان بدعات کے خلاف جہاد میں بسر کی

تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں آپ کی خدمات بہت نمایاں ہیں۔ آپ نے اپنے قول اور فعل سے حکمران طبقہ کو انسانی دوستی کا سبق دیا اور اپنی فیض رساں زندگی سے دیگر اقوام کے لوگوں کو اسلام کی بلند تعلیمات سے روشناس کروایا۔ آپ کی پیدائش سے قبل ہند و پاکستان پر لودگہ دی سلطنتوں کی طرف سے بالعموم یلغار ہوتی رہتی تھی۔ جس سے تہذیب و ثقافت بہت متاثر ہوئی۔ عوام اور حکمرانوں میں ایک خلیج حائل ہو گئی۔ قدامت پرستی ذہنوں پر غالب تھی۔ عوام و خواص خود اعتمادی اور باشعور زندگی سے بیگانہ ہو چکے تھے۔ ایسے حالات میں حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسلام کی نمایاں خدمات سرانجام دیں اور مسلمانوں میں عظیم ولولہ شوق جذبہ اور قربانی و ایثار کی روح پیدا کی آپ کے ذریعہ غیر مسلموں کی ایک بڑی تعداد نے حلقہ بگوش اسلام ہو کر حیات جاوداں حاصل کی۔

مختلف کتابوں میں آپ کے ہزاروں ارشادات اور ملفوظات ملتے ہیں۔ جن سے آپ کی حکمت و دانائی کی تعلیم کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ نے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے متعدد ریاضات و مجاہدات کئے۔ آپ نے مختلف مقامات میں چلہ کشی کی۔ جن میں مکہ شریف، بیت المقدس۔ لاہور۔ اجمیر۔ دہلی۔ اوچ ملتان۔ سنگھوپیر (کراچی) فرید آباد (مشرقی پاکستان) ہوشیارپور۔ کلرکہار۔ (جہلم) دیوالڑی اور ہانسی وغیرہ مشہور ہیں۔

الغرض حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام زندگی عبادت۔ ریاضات و مجاہدات میں گذاری اور آپ کی عملی زندگی کے ذریعہ بہت سے لوگوں نے ہدایت پائی۔ آپ نے ۱۲۶۵ء میں ۹۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔

"یاد رکھنے کی باتیں" کا امتحان

کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" کا امتحان ۶ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز سوموار ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام اطفال اچھی طرح سے تیاری کریں۔ قائدین مجالس پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے جلد اطلاع دیں تاکہ پرچے بھجوائے جاسکیں۔

مہتمم اطفال

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

مینیجر

قرارداد تعزیت

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالصدر غربی ب) مکرمہ سراج بی بی صاحبہ اہلیہ صاحبہ محترم کیپٹن حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب مرحوم کی وفات پر دلی غم و رنج کا اظہار کرتی ہیں۔

مرحومہ نہایت بزرگ اور دعاگو خاتون تھیں۔ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیات میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ بچپن کی عمر میں اپنے والدین کے ہمراہ کابل سے ہجرت کر کے قادیان تشریف لائیں۔ اس کے بعد آپ کو اپنے خاوند محترم حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب مرحوم کے ہمراہ بورنیو اور افریقہ میں کافی عرصہ تک تبلیغ اور دینی خدمات سرانجام دینے کا موقع ملا۔ آپ جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ اور چندوں کی ادائیگی میں ہمیشہ پیش پیش رہتیں۔ ہر ملنے والی کو نیکی کی تلقین کرتیں۔ ان کی وفات سے اہل محلہ ایک بزرگ ہستی سے محروم ہو گئے ہیں۔ ہم دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین"

ہم ممبرات ان کے لواحقین خصوصاً مکرم الحاج شیخ نصیرالدین احمد صاحب ایم اے، بی ٹی، سابق مبلغ نائیجیریا اور محترمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں دلی رنج کا اظہار کرتی ہیں اور ان کے غم میں برابر کی شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ دارالصدر غربی ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے دادا جان مکرم مرزا محمد شفیع صاحب سابق سیکرٹری مال چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی ۸۴ اگست کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

درخواست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

مرزا خلیل احمد دارالنصر غربی ربوہ

اجتماعی وقار عمل مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ مانگٹ اونچے نے اپنے ایک اجتماعی وقار عمل میں ایک کھال پر پل تعمیر کیا۔ یہ کھال حافظ آباد سے گاؤں کی طرف آتا ہے۔ کاریں۔ ٹریکٹر اور بائیسکل نیز پیدل مسافروں کو یہ کھال عبور کرنے میں سخت دقت ہوتی تھی۔ مجلس مانگٹ اونچے نے ایک سو روپیہ اکٹھا کر کے اس پر پل تعمیر کروایا۔ اس کے اوپر لکڑیاں اور مٹی ڈالنے کے لئے ۳۰ خدام ۵ اطفال اور چند انصار نے حصہ لیا۔ سب نے ہی بڑے جوش و خروش سے کام میں حصہ لیا اور وقار عمل کی روح کو زندہ کیا۔ اس پل کی تعمیر سے ٹریفک کے لئے بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ وقار عمل تین گھنٹے جاری رہا۔ اس کے بعد مکرم محمد شریف صاحب انسپکٹر بیت المال نے اجتماعی دعا کرائی۔

مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

لجنات متوجہ ہوں

لجنہ اماء اللہ کے مالی سال پر دس ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے اور صرف دو ماہ باقی ہیں۔ مجوزہ بجٹ آمد سے چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ میں چار ہزار روپے کی کمی ہے تمام لجنات کی صدر اور سیکرٹریان مال کو چاہیئے کہ جن بہنوں سے ابھی ممبری لجنہ کے چندہ کی وصولی نہیں ہوئی۔ ان کے بقایاجات وصول کریں تا ہمارا بجٹ نہ صرف پورا ہو بلکہ بچت بھی ہو سکے۔

اسی طرح چندہ اجتماع جس کی اوسط شرح ایک روپیہ فی ممبر ہے جلد از جلد وصول کیا جائے اس سال اجتماع بھی گذشتہ سالوں کی نسبت جلدی ہو رہا ہے۔ اس لئے چندہ کی وصولی کی طرف جلد توجہ دیں۔ جن لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ وصول نہیں ہوگا۔ انہیں اجتماع کے موقعہ پر نمائندگی کا حق نہیں ہوگا۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

شوریٰ انصاراللہ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ پندرہ تبوک ستمبر ہے۔ (قائد عمومی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشی کی تقاریب پر

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد پر لبیک کہنے والے

کامیابی امتحانات ۔ اور ۔ وظائف کی خوشی میں

۱۔ عزیز محمد ظفر صاحب قریشی ۔ راولپنڈی وظیفہ کی خوشی میں .. ــ ۱۰ روپے
۲۔ عزیزہ رضوانہ صاحبہ بنت سید مسعود بخاری صاحب ۔ لائل پور " .. ــ ۱۰ روپے
۳۔ " شوکت نوید صاحبہ بنت شیخ محمد بشیر صاحب آزاد ۔ مریدکے " .. ــ ۵ روپے
۴۔ " سلامت صاحبہ بنت عبدالحمید صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ " .. ــ ۵ روپے
۵۔ عزیز سید مصدق شاہد احمد صاحب ۔ خان پور ۔ ضلع رحیم یار خان ۔ کامیابی امتحان .. ــ ۵۵ روپے
۶۔ چوہدری ندا حسین صاحب ۔ چک ۳۵ جنوبی ۔ ضلع سرگودھا " .. ــ ۱۰ روپے
۷۔ پسر چوہدری غلام حسین صاحب نوبلیاں ۔ ضلع ہزارہ " .. ــ ۱۰ روپے
۸۔ عزیزہ صبیحہ سعید صاحبہ بنت ملک محمد سعید صاحب لاہور چھاؤنی .. ــ ۱۰ روپے
۹۔ " امۃ الباسط زیب صاحبہ بنت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ربوہ " .. ــ ۵ روپے
۱۰۔ " امۃ الحفیظ صاحبہ بنت سردار فرزند دین صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ " .. ــ ۵ روپے

شکرانہ

۱۔ جماعت احمدیہ شارجہ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے تندرست ہونے پر .. ــ ۱۹۵ روپے
۲۔ محترمی سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب زیدی کراچی ۔ بھائی کے ملازم ہونے پر .. ــ ۵۰ روپے
۳۔ رشید احمد صاحب ڈنگا سنگھ بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور .. ــ ۲۰ روپے
۴۔ چوہدری بشیر احمد صاحب گروپ انسپکٹر ریلوے .. ــ ۱۰ روپے
۵۔ قریشی عبدالسمیع صاحب پرانی انارکلی ۔ لاہور .. ــ ۵ روپے
۶۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب باغبانپورہ لاہور گمشدہ سائیکل ملنے پر .. ــ ۱۰ روپے
۷۔ ملک فضل احمد صاحب ۔ دار الیمن ۔ ربوہ .. ــ ۵ روپے
۸۔ مبشر احمد صاحب نجم ۔ احمد نگر ضلع جھنگ ۔ تندرست ہونے پر .. ــ ۵ روپے
۹۔ محترمہ فضل بیگم صاحبہ رام گلی ۔ لاہور بچی کے ملازم ہونے پر .. ــ ۵ روپے

ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ناظمین کرام انصار اللہ کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

انصار اللہ کا ضلعی اور علاقائی نظام انصار اللہ کی غیر معمولی بیداری کے لئے ایک بنیادی حیثیت کا حامل ہے لہذا اشد ضرورت ہے اس بات کی کہ متعلقہ ناظمین اپنے اپنے حلقہ یا علاقہ کی مجالس سے جلد سے جلد باقاعدہ اور مضبوط رابطہ قائم کریں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا:

۱۔ میرے بھانجے کیپٹن مشہود احمد نیازی کی سکوٹر اور جیپ کی ٹکر ہونے سے ٹانگ کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ بزرگوں اور سب بہن بھائیوں سے التجا ہے کہ دعا کریں اس کی ہڈی صحیح طور پر جڑ جائے اور کوئی نقص نہ رہے۔ آمین۔ (ام ظفر کوئٹہ)

۲۔ میری عزیزہ کا اپریشن ہوا ہے نمایاں صحت کے لئے درخواست دعا ہے نیز جماعت احمدیہ لائل پور کے ایک مخلص دوست مہر صالح صاحب کا بندش پیشاب کا اپریشن ہوا ہے احباب سلسلہ سے نمایاں صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (غلام محمد میاں کینال کالونی لائل پور)

۳۔ مکرم و محترم پروفیسر محبوب الٰہی صاحب کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت دے (رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری ۔ جماعت احمدیہ بہاولپور)

۴۔ خاکسار کے والد محمد انور صاحب کے پاؤں میں چوٹ آ گئی ہے۔ علاج معالجہ سے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ منور احمد عزیز ۔ اپرنس شاہ نواز لمیٹڈ ۔ کراچی۔

۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس منعقدہ

(قسط ۶)

بشریٰ ایاز بنت مختار احمد ایاز ۱۲۴
امۃ الرافع " عبداللہ ۱۵۵

دار الرحمت غربی ا

بشریٰ شاہدہ بنت حکیم محمد اسماعیل ۱۸۰
امۃ الرحید ملک " ملک دوست محمد ۱۳۸
امۃ الباسط غنی " قریشی عبدالغنی ۱۸۳
امۃ المجیب منیرہ " نوابین خوشنویس ۱۶۹
صادقہ ستفورہ " حکیم محمد صدیق ۱۴۷
شمیم مسرت " مرزا بشیر احمد ۱۴۲
جمیلہ بشیر " بشیر احمد ۱۵۶
انیس شہناز بٹ " خواجہ محمد امین ۱۴۸
امۃ السلام حئی " خواجہ عبدالحئی ۱۵۲

دار الرحمت شرقی (ب)

افتخار بیگم بنت منظور احمد ۱۵۶
امۃ المنصور " خان حبیب اللہ خان ۱۶۲

دار البرکات

مبارکہ بیگم بنت عبدالرحیم عارف ۱۵۸
قمر النساء " ناصر ضیاء الدین راشد ۱۵۸
بشریٰ عنبر " شیخ محمد حسن ۱۲۱
امۃ النصیر ملک " ملک مبارک احمد ۱۵۹
امۃ العزیز حسن " شیخ محمد حسین ۱۰۱

دار النصر غربی

مبارکہ خان بنت عبدالمجید خان ۱۳۸
منیبہ حبیب " پروفیسر حبیب اللہ خان ۱۳۷

دار الیمن شرقی ۔

امتیاز بیگم بنت ملک محمد خان ۱۶۴
رفعت یاسمین " چوہدری راج دلی ۱۶۱

نتیجہ طالبات معیار دوم

ضلع ساہیوال

قیصرہ ملک ۱۴۷
فائزہ حمید بنت حمید احمد خان ۱۳۸
امۃ النصیر ملک " ملک خدا بخش ۱۵۸
شاہدہ تنویر " چوہدری عبدالعزیز ۱۲۲
عذرا رشید " قاضی عبدالرشید ۱۴۱
عزرا انجم " ملک نصیر احمد ۱۶۰
لبنیٰ ملک " " " ۱۲۶
طاہرہ نصرت " ملک عبدالجبار خان ۱۲۱
آمنہ بشریٰ " فضل الحق ۱۳۲
راشدہ پروین " المعظم باری ۱۲۵

امۃ الرشید بنت اسلام باری ۱۳۵
طاہرہ تبسم " غلام حیدر ۷۶
شہناز " محمد خان ۸۹
رشیدہ خانم " رحمت خان ۱۲۱
نرگس نگار " عبدالعزیز ۱۰۳

اوکاڑہ

کوثر نعیم بنت شیخ بشیر احمد صاحب ۸۸
زاہدہ پروین " شیخ نور احمد ۸۴
امۃ الباسط " شیخ شریف احمد ۱۳۰
محمودہ " شیخ محمد فضل ۱۴۵

ضلع جھنگ

بشریٰ رفیق بنت رفیق احمد ۱۵۱
امۃ العزیز رفیق " " ۱۲۰
عائشہ جمال بنت جمال الدین صاحب ۱۴۵
امۃ المجید " میاں ناصر علی صاحب ۱۲۹
امۃ العزیز " بشیر الدین صاحب ۱۴۴
شاکرہ مختار " چوہدری مختار احمد صاحب سندری ۱۵۷

احمد نگر

ناصرہ شمیم ظفر بنت ناصر احمد ظفر صاحب ۱۳۲
شمیم اختر " عبدالرحمٰن صاحب ۱۱۹
طاہرہ صدیقہ " ناصر الدین صاحب ۱۴۷

عنایت پور

بشریٰ احمد بنت رائے سجاول صاحب بھٹی ۱۶۲

پکا نسوانہ

نور بی بی بنت احمد حسین ۹۱

ضلع میانوالی

نصرت بلقیس بنت چوہدری عنایت احمد ۱۳۸

ضلع شیخوپورہ

بشریٰ الشیخ بنت شیخ محمد ۱۱۱
عارفہ بشریٰ " احمد علی ۱۲۲
طاہرہ قمر " " ۱۴۱
عذرا ناہید " عبدالرزاق ۱۳۱
بشریٰ السلام " چوہدری محمد یوسف ۱۴۴
نیلم فرزانہ " محمد اسلم ۹۹
نعیمہ کوثر " ملک محمد شفیع ۱۲۶
امۃ السلام " میاں اللہ دتا ۹۸
نصرت " چوہدری محمد یحیٰ ۱۴۴
نسیم افزا " " ۱۱۱
امۃ السلام " چوہدری فیض اللہ ۱۵۰
فرزانہ ناہید " ڈاکٹر غلام حسین ۱۴۷

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

بل ماہ اگست ۱۹۷۱ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی ادائیگی دس ستمبر تک ضرور کر دیں۔

مینجر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صبر، نیک نمونہ اور رزقِ الٰہی میں سے انفاق فی سبیل اللہ ہمیشہ قائم رہنے والی نیکیاں ہیں

بدی کو مٹانے کے لئے نیک نتائج پیدا کرنے والا رویہ اختیار کرنا چاہیے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سورۃ القصص کی آیات کریمہ اُولٰٓئِکَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَھُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ۔ کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"فرماتا ہے۔ وہ لوگ جن کو قرآن کریم سے پہلے صرف نام کے طور پر کتاب نہیں ملی بلکہ حقیقی طور پر ملی ہے اور اس پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔ وہ قرآن کریم کی سچائی پر بھی صدق دل سے ایمان لاتے ہیں۔ کیونکہ خود ان کی کتاب میں قرآن کریم کے متعلق پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں چنانچہ جب اُن کے سامنے قرآن کریم پڑھا جاتا ہے تو وہ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ یقیناً ہمارے رب کی طرف سے ایک سچی کتاب ہے اور ہم اس سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ کے احکام کے فرمانبردار رہے ہیں اور اب بھی اس کے فرمانبردار ہیں۔

اُولٰٓئِکَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَھُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا

فرماتا ہے۔ اہل کتاب میں سے جو لوگ یہ نمونہ دکھائیں گے اور اس کی وجہ سے اپنی قوم سے مختلف قسم کی تکلیفیں پائیں گے۔ اُن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دوہرا اجر دیا جائے گا۔ یعنی ایک تو اس بات کا اجر کہ وہ تورات پر قائم رہے اور دوسرے اس بات کا اجر کہ انہوں نے قرآن کریم کو مان لیا یا ایک تو وہ اجر جو دُنیا میں اُن کو دیا جائے گا اور دوسرا وہ اجر جو اگلے جہان میں دیا جائے گا۔

صَبَرُوْا میں بتایا کہ ان کو یہ دوہرا اجر اُن کے صبر کی وجہ سے دیا جائے گا۔ صبر کے عربی زبان میں تین معنے ہوتے ہیں۔ اوّل گناہ سے بچنا۔ دوم۔ نیک اعمال پر استقلال سے قائم رہنا۔ سوم۔ تکالیف پر شکوہ اور جزع فزع کے اظہار سے اجتناب کرنا۔ پس صَبَرُوْا کہہ کر بتایا کہ یہ لوگ اس لئے دوہرے اجر کے مستحق ہیں۔ کہ یہ ہمیشہ گناہوں سے بچتے رہے جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے ان کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے اس کے مامور کی آواز پر لبیک کہہ دیا۔ دوسرے یہ لوگ اس لئے دوہرے اجر کے مستحق ہیں کہ یہ نیک اعمال پر استقلال سے قائم رہے اور خدا تعالیٰ کو ان کی یہ نیکی ایسی پسند آئی کہ اس نے انہیں اس دوسری نیکی کی بھی توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو قبول کر لیا۔ تیسرے یہ لوگ اس لئے دوہرے اجر کے مستحق ہیں کہ انہوں نے تورات کو مان کر بھی دشمنوں سے تکلیفیں سہیں اور اب قرآن کریم کو مان کر بھی اپنی قوم کی لعن طعن کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔ مگر ان تمام تکالیف کے باوجود ان کی زبانوں پر کبھی حرفِ شکایت نہیں آیا۔ بلکہ ہمیشہ یہ اپنے رب کی رضاء پر راضی رہے پس یہ نیکیاں ایسی نہیں جو ضائع ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے نیک اعمال کا اس جہان میں بھی بدلہ دیگا۔ اور آخرت میں بھی انہیں اپنی رضا کا مقام عطا فرمائے گا۔

پھر فرمایا کہ اہل کتاب میں بعض اور خوبیاں بھی ہیں چنانچہ ایک خوبی تو یہ ہے کہ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ وہ بدی کو نیک سلوک کے ساتھ دُور کرتے ہیں۔ یعنی اوّل بدی کو مٹانے کے لئے وہ اپنا نیک نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور اس طرح لوگوں کو جرأت دلاتے ہیں کہ بدیوں سے بچنا کوئی مشکل کام نہیں اگر ہم نے بدیوں کو ترک کر دیا تو تمہارے لئے اُن پر غالب آنا کونسا مشکل امر ہے۔ دوم وہ نیکی پھیلانے کے لئے متواتر وعظ و نصیحت سے کام لیتے ہیں۔ تاکہ برائیوں کا لوگوں کے ذہنوں سے خود بخود استیصال ہوتا چلا جائے۔ اور برائیوں کی شناعت اُن کے دلوں میں پیدا ہو جائے۔ سوم وہ بدی کو مٹانے کے لئے ایسا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ جو نیک نتائج پیدا کرنے والا ہوتا ہے یعنی اگر عفو میں اصلاح دیکھیں تو دوسرے کو معاف کر دیتے ہیں۔ اور اگر مجرم کی اصلاح سزا کے بغیر نہ ہو سکتی ہو تو اُسے سزا دیتے ہیں۔"

(تفسیر سورۃ القصص
صفحہ ۲۱۲-۲۱۳)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ شروع ہے۔ میڈیکل۔ نان میڈیکل (انجنیئرنگ) اور آرٹس کے مضامین کی تیاری کا بفضلہ تعالیٰ تسلی بخش انتظام ہے۔ اچھے نمبروں پر میٹرک پاس کرنے والے طلباء فوری طور پر متوجہ ہوں کیونکہ سائنس گروپس میں داخلہ محدود ہوگا۔ ہر امیدوار کو درخواست فارم کے ساتھ (جو دفتر کالج سے مل سکتا ہے) پروویژنل۔ کیریکٹر۔ تفصیلی نمبروں والے سرٹیفکیٹ کے علاوہ دو عدد فوٹو بھی دینے ہوں گے۔ جو طلباء لاہور۔ کوئٹہ ملتان اور حیدر آباد کے بورڈ سے میٹرک پاس کر کے آئیں انہیں بورڈ ٹرانسفر سرٹیفکیٹ بھی ہمراہ لانا ہوگا۔ فضل عمر ہوسٹل میں طلباء کی رہائش کا تسلی بخش انتظام ہے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

ضروری اعلان

امسال ماہ صیام غالباً ۲۱/اخاء/اکتوبر سے شروع ہو جائے گا۔ جن جماعتوں کو تراویح میں قرآن کریم سنانے کے لئے حفاظ کی ضرورت ہے۔ وہ اپنی درخواستیں نظارت ہذا کو ۱۵/تبوک/ستمبر تک بھجوادیں اسی طرح جو حفاظ کرام قرآن کریم سنانے کے لئے جماعتوں میں جا سکتے ہوں۔ وہ بھی اپنی درخواستیں ۱۵/تبوک/ستمبر تک نظارت ہذا میں بھجوادیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

مرکزی اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر سوال و جواب کا پروگرام

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہر سال پروگرام میں سوال و جواب کے لئے قریباً ایک گھنٹہ وقت رکھا جاتا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سوالات پہلے سے لکھ کر دفتر میں بھجوا دیئے جائیں۔ جو دوست کوئی سوال دریافت کرنا چاہتے ہوں وہ اپنا سوال خوشخط لکھ کر اپنے نام اور مکمل پتہ کے ساتھ دفتر مرکزیہ میں بھجوادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار [illegible])

ہفتہ تحریک جدید خُدام الاحمدیہ

یکم تا سات ستمبر ۱۹۷۱ء

وکالت مال اوّل تحریک جدید یکم تا سات ستمبر ہفتہ تحریک جدید منا رہی ہے۔ تمام قائدین۔ عہدیداران اور خدام بھائیوں سے گذارش ہے۔ کہ وہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے میں مقامی جماعت سے پورا تعاون کریں۔ مطالبات تحریک جدید اور وصولی چندہ پر زور دیا جائے۔ قائدین اس ہفتہ کی رپورٹ کارگزاری بھی مرکز میں ارسال کریں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

طلباء جامعہ احمدیہ کی توجہ کیلئے

سالانہ امتحان میں کمپارٹمنٹ میں آنیوالے جملہ طلباء کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ان کا امتحان ۵/تبوک/ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ تمام طلباء امتحان دینے کیلئے تیار ہو کر بروقت پہنچ جاویں۔

(پرنسپل)

درخواستِ دُعا

میرے والد محترم کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں اُن کی کامل و عاجل شفایابی اور درازئی عمر کے لئے دردمندانہ درخواست دُعا ہے۔

(منظور احمد ناصر۔ انسپکٹر بیت المال)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان
بہاولنگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴